امثال القرآن

بسم الله الرحمن الرحيم

اعمال کی قبولیت اور عدم قبولیت کی مثال

أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَى مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (التوبة:109)

کیا بھلا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقوی اور (اس کی) رضا مندی پر رکھی (وہ) بہتر ہے یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گرنے والی کھائی کے ایک کنارے پر رکھی تو وہ اسے جہنم کی آگ میں لے گری اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

مثال سے حاصل ہونے والے فوائد

- مومن کے عمل کی بنیاد اور منافق کے عمل کی بنیاد کا فرق
- جس چیز کی نیت میں اللہ کا تقوی اور اس کی رضا کا حصول ہو وہی چیز باقی رہتی ہے
- نیک نیت کی وجہ سے اعمال قبول کیے جاتے ہیں
- عمل کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو جس کی بنیاد درست نہیں وہ قابل قبول نہیں
- کام خواہ کتنا ہی فضیلت والا ہو فاسد نیت اسے ضائع کردیتی ہے
- اخلاص اور درست طریقہ پر کیا گیا عمل نجات کا باعث بنے گا
- برے مقاصد اور بدعات جہنم میں لے جانے کا باعث ہیں
- جو کام اللہ کے لیے کیا جاتا ہے وہی باقی رہتا ہے
- نیک اعمال کا انسان کے دنیا سے جانے کے بعد بھی اثر باقی رہنا
- اللہ کی خاطر کی گئی دوستی بھی قیامت تک قائم رہے گی

اللہ کو راضی کرنے والے اعمال



اعمال کو برباد کرنے والے اسباب



بدعتی کے اعمال ضائع

کرنے کے کام

- ✓ اللہ سے دعا کریں کہ آپ کے اعمال اخلاص پر مبنی ہوں
- ✓ ہر کام اللہ کی خاطر کریں
- ✓ تقوی کو لازم کریں کیونکہ تقوی اعمال کو مزین کرتا ہے
- ✓ ظلم و اسراف سے بچیں
- ✓ گناہ کے کاموں سے بچیں

اللهم اجْعَلْ عَمَلِي كُلَّهُ صَالِحًا وَاجْعَلْهُ لِوَجْهِكَ خَالِصًا وَلَا تَجْعَلْ لِأَحَدٍ فِيهِ شَيْئًا.